DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 398

DATED. 03 - 05 - 2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA
PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 03.05.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	حکومت صحافیوں کے مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے، وزیراعلیٰ بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، شعیب نوشیروانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	آزادی اظہار رائے کسی بھی ملک اور معاشرے کی ترقی کی ضامن ہے، صادق عمرانی۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	عوامی مسائل حل کرنے کی ہر ممکن کوشش اور جدوجہد کر رہا ہوں، بخت محمد کاکڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	وطن عزیز کی تعمیر ترقی وخوشحالی کے لیے کردار ادا کرتے رہیں گے، صوبائی وزراء۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	وفاقی حکومت کا رواں مالی سال کی متوقع بچتوں کو سرنڈر کرنے کا فیصلہ۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	بلوچستان کے سابق چیف سیکرٹریز کو تاحیات اضافی مراعات دینے کا نوٹیفکیشن کالعدم قرار۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	ڈی سی کوئٹہ کی زیر صدارت انسداد پولیو مہم کے حوالے سے اجلاس۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	حکومت متوازن میڈیا ایکو سسٹم کے فروغ پر یقین رکھتی ہے، شاہد رند۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	ایران کشیدگی گوادر بندرگاہ پر سرگرمیوں میں اضافہ، پورٹ اتھارٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان پولیس کا تھریٹ الرٹ جاری بڑے دہشت گرد حملوں کا خدشہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	آئی جی ایف سی کا کیڈیٹ کالج قلعہ عبداللہ چمن کا افتتاح۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	کسٹمز، ایکسائز و پولیس اہلکاروں کا کابلی گاڑیوں کے استعمال کا انکشاف۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	کور کمانڈر کوئٹہ کا تحصیل ماشکیل کے مختلف علاقوں کا دورہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	این اے 251 پر عدالتی فیصلے نے پارٹی موقف کی تصدیق کر دی، پشتونخوا نیپ۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	مدارس پہ چھاپے جمعیت نے احتجاجی تحریک کا اعلان کر دیا 6 مئی کو بلوچستان بھر میں شٹر ڈاؤن مظاہرے ہوں گے۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچ افسران کو انتقامی کارروائیوں کا نشانہ بنایا جا رہا ہے، بی این پی۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	عوامی حقوق کے لیے پارلیمنٹ کے اندر و باہر جدوجہد جاری رہے گی، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	بلوچستان اسمبلی کا 19 واں اجلاس پانچ مئی کو طلب شیڈول جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

ڈیرہ مراد جمالی قومی شاہراہ پر ڈاکوؤں کی لوٹ مار جاری درجنوں مسافر لٹ گئے، پسنی میں ٹارگٹڈ آپریشن فتنہ الہندوستان کے چار دہشت گرد ہلاک دو جوان شہید، ڈیرہ مراد نوتال منجو شوری اور جھل مگسی مختلف واقعات میں تین افراد ہلاک، دالبندین کباڑی کی دکان سے درسی کتاب کی بڑی کھیپ برآمد، بلوچستان پولیس کی کارروائیاں 166 ملزمان گرفتار تین مغوی بازیاب، ڈیگاری خاتون کے قتل کے مقدمے میں مزید 3 ملزمان گرفتار۔

مسائل :

حب ضلع انتظامیہ کے احکامات نظر انداز ایرانی پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ، وڈھ میں بجلی کی غیر منصفانہ تقسیم عوامی حلقوں کا اظہار تشویش، خضدار میں دودھ کے نام پر کیمیکلز کی فروخت کا نوٹس لیا جائے عوامی حلقے۔

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 03.05.2026

ادار یہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان سے گندم کی غیر مجاز نقل و حمل پر پابندی عائد !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات مسلمہ حقیقت پر مبنی ہے کہ بلوچستان جو رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا اور معدنیات سے مالا مال صوبہ ہے چونکہ اس میں کاشتکاری زیادہ پیمانے پر نہیں ہوتی۔ چند ایک اضلاع کے سوا پورے صوبے میں زراعت نہیں ہے۔ اس کی ایک بڑی وجہ یہاں پانی کی کمی ہے چونکہ یہ زیادہ تر علاقوں میں نہری نظام نہیں اس لیے زیادہ تر انحصار بارشوں پر ہوتا ہے۔ کاشتکاری کے زیادہ ہونے کے باعث صوبے میں گندم کا اکثر بحران رہتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ یہاں گندم بہت ہی کم مقدار میں پیدا ہوتی ہے اس طرح صوبے کو اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے گندم دوسرے صوبوں سے درآمد کرنا پڑتی ہے جو کبھی کبھار اس کو گندم فراہم نہیں کرتے وہ اس پر پابندی لگا دیتے ہیں جن کی وجہ یہاں گندم کا بحران پیدا ہو جاتا ہے اور پھر آٹے کی قیمتیں بڑھ جاتی ہیں جس سے ایک غریب آدمی زیادہ متاثر ہوتا ہے آٹا بہت ہی مہنگا ہو جاتا ہے اس لیے غریب آدمی اسے خرید نہیں سکتا کیونکہ یہ ہر انسان کی ضرورت ہے۔ گذشت روز بلوچستان حکومت نے گندم کی غیر مجاز نقل و حمل اور ذخیرہ اندوزی روکنے کیلئے سخت اقدامات اٹھاتے ہوئے دو ماہ کیلئے پابندی عائد کرتے ہوئے اور اس حوالے سے دفعہ 144 نافذ کر دی گئی ہے۔ صوبائی محکمہ داخلہ کے مطابق مقررہ حد سے زائد گندم ذخیرہ کرنا، چھپانا یا غیر قانونی سٹاک رکھنا قابل سزا جرم ہوگا۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Briding development gap " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Why shut down a sad answer " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 | اتوار 15 ذیقعد 1447ھ 3 مئی 2026ء | نمبر 121

حکومت صحافیوں کے مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات کررہی ہے، وزیراعلیٰ بگٹی

ہیلتھ انشورنس، مالی معاونت اور ہنگامی امداد کے نظام کو مزید موثر بنایا جارہا ہے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آزاد، ذمہ دار اور باخبر صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے۔ صحافی معاشرے کی آنکھ اور کان ہیں جو حقائق کو عوام تک پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں اور ریاستی و سماجی امور میں شفافیت کو یقینی بناتے ہیں عالمی یوم آزادی صحافت کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے صحافی نہایت مشکل اور چیلنجنگ حالات میں اپنے پیشہ ورانہ فرائض انجام دے رہے ہیں۔ پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کی ادائیگی کے دوران بلوچستان کے چالیس سے زائد صحافیوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، جن کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں اور حکومت انہیں خراج عقیدت پیش کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحافیوں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ جرنلسٹ ویلفیئر اینڈومنٹ فنڈ کی سیڈ منی میں اضافہ کیا گیا ہے تاکہ صحافیوں اور ان کے اہل خانہ کو مشکل حالات میں سہارا فراہم کیا جا سکے اس کے ساتھ ساتھ صحافیوں کے لیے ہیلتھ انشورنس، مالی معاونت اور ہنگامی امداد کے نظام کو مزید موثر بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے ورکنگ جرنلسٹس کے لیے پہلی جرنلسٹ ہاؤسنگ اسکیم کی منظوری دی جا چکی ہے جس پر پیش رفت جاری ہے اور حکومت اس منصوبے کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے پرعزم ہے تاکہ صحافیوں کو باعزت رہائش کی سہولت میسر آ سکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ میں قائم میڈیا اکیڈمی کی فعالیت کے لیے حکومت ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی تاکہ جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تربیت، تحقیق اور پیشہ ورانہ مہارتوں کو فروغ دیا جا سکے انہوں نے کہا کہ صحافت کے شعبے میں نئی ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل رجحانات سے ہم آہنگ ہونا وقت کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پہلی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی کی منظوری دی جا چکی ہے جس کے تحت ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کو منظم انداز میں فروغ دیا جائے گا اور مارکیٹ کے مستند و فعال اخبارات کو بھی اس سے فائدہ پہنچے گا وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا کی افادیت اور شناخت اپنی اپنی جگہ برقرار رہے گی اور کسی بھی شعبے سے وابستہ افراد کا روزگار متاثر نہیں ہونے دیا جائے گا انہوں نے کہا کہ ذمہ دارانہ صحافت، قومی مفاد، معاشرتی ہم آہنگی اور مثبت بیانیے کے فروغ کے لیے میڈیا اور حکومت کا باہمی تعاون ناگزیر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | اتوار 15 ذی القعدہ 1447ھ 03 مئی 2026ء صفحات 24 | شمارہ 298

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

آزاد و ذمہ دار صحافت ہی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہے، سرفراز بگٹی

بلوچستان کے صحافی مشکل اور چیلنجنگ حالات میں پیشہ ورانہ فرائض انجام دے رہے ہیں، 40 سے زائد صحافیوں نے جانوں کا نذرانہ پیش کیا

حکومت بلوچستان صحافیوں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان کا عالمی یوم صحافت کے موقع پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آزاد، ذمہ دار اور باخبر صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے۔ صحافی معاشرے کی آنکھ اور کان ہیں جو حقائق کو عوام تک پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں اور ریاستی و سماجی امور میں شفافیت کو یقینی بناتے ہیں عالمی یوم آزادی صحافت کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے صحافی نہایت مشکل اور چیلنجنگ حالات......... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

میں اپنے پیشہ ورانہ فرائض انجام دے رہے ہیں۔ پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کی ادائیگی کے دوران بلوچستان کے چالیس سے زائد صحافیوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، جن کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں اور حکومت انہیں خراج عقیدت پیش کرتی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحافیوں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ جرنلسٹ ویلفیئر اینڈومنٹ فنڈ کی سیڈ منی میں اضافہ کیا گیا ہے تاکہ صحافیوں اور ان کے اہل خانہ کو مشکل حالات میں سہارا فراہم کیا جا سکے اس کے ساتھ ساتھ صحافیوں کے لیے ہیلتھ انشورنس، مالی معاونت اور ہنگامی امداد کے نظام کو مزید موثر بنایا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے ورکنگ جرنلسٹس کے لیے پہلی جرنلسٹ ہاؤسنگ اسکیم کی منظوری دی جاچکی ہے جس پر پیش رفت جاری ہے اور حکومت اس منصوبے کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے پرعزم ہے تاکہ صحافیوں کو باعزت رہائش کی سہولت میسر آسکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ میں قائم میڈیا اکیڈمی کی فعالیت کے لیے حکومت ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی تاکہ جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تربیت، تحقیق اور پیشہ ورانہ مہارتوں کو فروغ دیا جا سکے انہوں نے کہا کہ صحافت کے شعبے میں نئی ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل رجحانات سے ہم آہنگ ہونا وقت کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پہلی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی کی منظوری دی جا چکی ہے۔ جس کے تحت ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کو منظم انداز میں فروغ دیا جائے گا اور مارکیٹ کے مستند و فعال اخبارات کو بھی اس سے فائدہ پہنچے گا وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا کی افادیت اور شناخت اپنی اپنی جگہ برقرار رہے گی اور کسی بھی شعبے سے وابستہ افراد کا روزگار متاثر نہیں ہونے دیا جائے گا انہوں نے کہا کہ ذمہ دارانہ صحافت، قومی مفاد، معاشرتی ہم آہنگی اور مثبت بیانیے کے فروغ کے لیے میڈیا اور حکومت کا باہمی تعاون ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان آزادی صحافت کے اصولوں کی پاسداری کرتے ہوئے صحافیوں کے تحفظ، فلاح و بہبود اور پیشہ ورانہ آزادی کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی، تاکہ ایک مضبوط، متوازن اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد رکھی جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 140 | اتوار، 15 ذیقعد، 3 مئی 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

بلوچستان کے صحافی چیلنجنگ حالات میں فرائض سرانجام دے رہے ہیں، وزیر اعلیٰ

پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کے دوران صوبے کے 40 سے زائد صحافیوں نے جانوں کا نذرانہ دیا، انکی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، سرفراز بگٹی

جرنلسٹ ویلفیئر فنڈ کی سیڈ منی میں اضافہ، ہیلتھ انشورنس، مالی معاونت اور ہنگامی امداد کا نظام موثر بنایا جارہا ہے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آزاد، ذمہ دار اور باخبر صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے۔ صحافی معاشرے کی آنکھ اور کان ہیں جو حقائق کو عوام تک پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں اور ریاستی و سماجی امور میں شفافیت کو یقینی بناتے ہیں عالمی یوم آزادی صحافت کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے صحافی نہایت مشکل اور چیلنجنگ حالات میں اپنے (باقی صفحہ 5 نمبر 22)

پیشہ ورانہ فرائض انجام دے رہے ہیں۔ پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کی ادائیگی کے دوران بلوچستان کے چالیس سے زائد صحافیوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، جن کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں اور حکومت انہیں خراجِ عقیدت پیش کرتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحافیوں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ جرنلسٹ ویلفیئر انڈومنٹ فنڈ کی سیڈ منی میں اضافہ کیا گیا ہے تاکہ صحافیوں اور ان کے اہل خانہ کو مشکل حالات میں سہارا فراہم کیا جا سکے اس کے ساتھ ساتھ صحافیوں کے لیے ہیلتھ انشورنس، مالی معاونت اور ہنگامی امداد کے نظام کو مزید موثر بنایا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے ورکنگ جرنلسٹس کے لیے پہلی جرنلسٹ ہاؤسنگ اسکیم کی منظوری دی جا چکی ہے جس پر پیش رفت جاری ہے اور حکومت اس منصوبے کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے پرعزم ہے تاکہ صحافیوں کو باعزت رہائش کی سہولت میسر آ سکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ میں قائم میڈیا اکیڈمی کی فعالیت کے لیے حکومت ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی تاکہ جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تربیت، تحقیق اور پیشہ ورانہ مہارتوں کو فروغ دیا جا سکے انہوں نے کہا کہ صحافت کے شعبے میں نئی ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل رجحانات سے ہم آہنگ ہونا وقت کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پہلی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی کی منظوری دی جا چکی ہے جس کے تحت ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کو منظم انداز میں فروغ دیا جائے گا اور مارکیٹ کے مستند و فعال اخبارات کو بھی اس سے فائدہ پہنچے گا وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا کی افادیت اور شناخت اپنی اپنی جگہ برقرار رہے گی اور کسی بھی شعبے سے وابستہ افراد کا روزگار متاثر نہیں ہونے دیا جائے گا انہوں نے کہا کہ ذمہ دارانہ صحافت، قومی مفاد، معاشرتی ہم آہنگی اور مثبت بیانیے کے فروغ کے لیے میڈیا اور حکومت کا باہمی تعاون ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان آزادی صحافت کے اصولوں کی پاسداری کرتے ہوئے صحافیوں کے تحفظ، فلاح و بہبود اور پیشہ ورانہ آزادی کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی، تاکہ ایک مضبوط، متوازن اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد رکھی جا سکے۔

وزیراعلیٰ کی سی پی این ای کے نومنتخب عہدیداروں کو مبارکباد

صحافتی اقدار کا فروغ اور قومی مفاد کو مقدم رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کونسل آف نیوز پیپرز ایڈیٹرز (سی پی این ای) کے نومنتخب عہدیداران کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ صحافت ریاست کے چوتھے ستون کی حیثیت رکھتی ہے اور جمہوری نظام کی مضبوطی میں آزاد، ذمہ دار اور حقائق پر مبنی (باقی صفحہ 5 نمبر 36)

میڈیا کا کردار بنیادی اہمیت کا حامل ہے انہوں نے سی پی این ای کے نومنتخب صدر کاظم خان، سیکرٹری جنرل غلام نبی چانڈیو، سینئر نائب صدر ایاز خان، نائب صدور شکیل احمد ترابی اور انور ساجدی، سیکرٹری اطلاعات منزہ سہام سمیت دیگر عہدیداران کو ذمہ داریاں سنبھالنے پر نیک تمناؤں کا اظہار کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صحافتی اقدار کا فروغ، دیانتدارانہ رپورٹنگ اور قومی مفاد کو مقدم رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے، کیونکہ ایک باخبر معاشرہ ہی ترقی، استحکام اور بہتر فیصلہ سازی کی جانب بڑھ سکتا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میڈیا کا تعمیری کردار نہ صرف قومی یکجہتی کو فروغ دیتا ہے بلکہ جمہوری اداروں کے استحکام اور عوام و ریاست کے درمیان اعتماد کی فضا کو بھی مضبوط کرتا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ سی پی این ای کی نئی قیادت صحافتی معیار کی بہتری، پیشہ ورانہ اصولوں کے فروغ اور ذمہ دار صحافت کے تسلسل کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

1

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر سی پی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | اتوار 03 مئی 2026ء بمطابق 15 ذوالقعدہ 1447ھ | شمارہ نمبر 121

آزاد صحافت جمہوری معاشرے کی بنیاد

صحافیوں کو درپیش مسائل کا حل عملی اقدامات جاری ہیں: وزیر اعلیٰ

ہیلتھ انشورنس، مالی معاونت اور ہنگامی امداد کے نظام کو مزید موثر بنایا جائیگا' بلوچستان کے ورکنگ جرنلسٹس کیلئے جرنلسٹ ہاؤسنگ اسکیم کی منظوری دیدی

میڈیا پالیسی سے پرنٹ' الیکٹرانک اور سوشل میڈیا کی شناخت برقرار اور کسی کا روزگار متاثر نہیں ہوگا' مستند و فعال اخبارات کو فائدہ پہنچے گا' پیغام

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آزاد، ذمہ دار اور باخبر صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے۔ صحافی معاشرے کی آنکھ اور کان ہیں جو حقائق کو عوام تک پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں اور ریاستی و سماجی امور میں شفافیت کو یقینی بناتے ہیں، عالمی یوم آزادی صحافت کے موقع پر پیغام میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے صحافی نہایت مشکل اور چیلنجنگ حالات میں اپنے پیشہ ورانہ فرائض انجام دے رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 63 صفحہ 5 پر

پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کی ادائیگی کے دوران بلوچستان کے چالیس سے زائد صحافیوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، جن کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں اور حکومت انہیں خراج عقیدت پیش کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحافیوں کو درپیش مسائل کے حل کے لئے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ جرنلسٹ ویلفیئر انڈوومنٹ فنڈ کی سیڈ منی میں اضافہ کیا گیا تاکہ صحافیوں اور ان کے اہل خانہ کو مشکل حالات میں سہارا فراہم کیا جا سکے اس کے ساتھ صحافیوں کے لئے ہیلتھ انشورنس، مالی معاونت اور ہنگامی امداد کے نظام کو مزید موثر بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے ورکنگ جرنلسٹس کے لئے پہلی جرنلسٹ ہاؤسنگ اسکیم کی منظوری دی جا چکی ہے جس پر پیشرفت جاری ہے اور حکومت منصوبے کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے پرعزم ہے تاکہ صحافیوں کو باعزت رہائش کی سہولت میسر آ سکے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں قائم میڈیا اکیڈمی کی فعالیت کے لئے حکومت ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی تاکہ جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تربیت، تحقیق اور پیشہ ورانہ مہارتوں کو فروغ دیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ صحافت کے شعبے میں نئی ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل رجحانات سے ہم آہنگ ہونا وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پہلی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی کی منظوری دی جا چکی ہے جس کے تحت ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کو منظم انداز میں فروغ دیا جائے گا اور مارکیٹ کے مستند و فعال اخبارات کو بھی اس سے فائدہ پہنچے گا۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا کی افادیت اور شناخت اپنی جگہ برقرار رہے گی اور کسی بھی شعبے سے وابستہ افراد کا روزگار متاثر نہیں ہونے دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ذمہ دارانہ صحافت، قومی مفاد، معاشرتی ہم آہنگی اور مثبت بیانیے کے فروغ کے لئے میڈیا اور حکومت کا باہمی تعاون ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان آزادی صحافت کے اصولوں کی پاسداری کرتے ہوئے صحافیوں کے تحفظ، فلاح و بہبود اور پیشہ ورانہ آزادی کو یقینی بنانے کے لئے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی تاکہ ایک مضبوط، متوازن اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد رکھی جا سکے۔

روزنامہ
باخبر
کوئٹہ
THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
بانی
اکرام اللہ خان

جلد 30 | اتوار 03 مئی 2026ء بمطابق 15 ذوالقعدہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 122

آزاد، ذمہ دار اور باخبر صحافت جمہوری معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے، وزیر اعلیٰ

صحافی معاشرے کی آنکھ اور کان ہیں جو حقائق کو عوام تک پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کرتے اور ریاستی وسماجی امور میں شفافیت کو یقینی بناتے ہیں

بلوچستان کے صحافی نہایت مشکل اور چیلنجنگ حالات میں اپنے پیشہ ورانہ فرائض انجام دے رہے ہیں، میر سرفراز بگٹی کا عالمی یوم صحافت پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آزاد، ذمہ دار اور باخبر صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے۔ صحافی معاشرے کی آنکھ اور کان ہیں جو حقائق کو عوام تک پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں اور ریاستی و سماجی امور میں شفافیت کو یقینی بناتے ہیں عالمی یوم آزادی صحافت کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے صحافی نہایت مشکل اور چیلنجنگ حالات میں اپنے پیشہ ورانہ فرائض انجام دے رہے ہیں۔ پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کی ادائیگی کے دوران بلوچستان کے چالیس سے زائد صحافیوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، جن کی قربانیاں ناقابلِ فراموش ہیں اور حکومت انہیں خراجِ عقیدت پیش کرتی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحافیوں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ جرنلسٹ ویلفیئر اینڈ ومنٹ فنڈ کی سیڈ منی میں اضافہ کیا گیا ہے تاکہ صحافیوں اور ان کے اہل خانہ کو مشکل حالات میں سہارا فراہم کیا جا سکے اس کے ساتھ ساتھ صحافیوں کے لیے ہیلتھ انشورنس، مالی معاونت اور ہنگامی امداد کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے ورکنگ جرنلسٹس کے لیے پہلی جرنلسٹ ہاؤسنگ اسکیم کی منظوری دی جا چکی ہے جس پر پیش رفت جاری ہے اور حکومت اس منصوبے کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے پر عزم ہے تاکہ صحافیوں کو باعزت رہائش کی سہولت میسر آ سکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ میں قائم میڈیا اکیڈمی کی فعالیت کے لیے حکومت ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی تاکہ جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تربیت، تحقیق اور پیشہ ورانہ مہارتوں کو فروغ دیا جا سکے انہوں نے کہا کہ صحافت کے شعبے میں نئی ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل رجحانات سے [illegible]

بلوچستان میں پہلی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی کی منظوری دی جا چکی ہے جس کے تحت ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کو منظم انداز میں فروغ دیا جائے گا اور مارکیٹ کے مستند و فعال اخبارات کو بھی اس سے فائدہ پہنچے گا وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا کی افادیت اور شناخت اپنی اپنی جگہ برقرار رہے گی اور کسی بھی شعبے سے وابستہ افراد کا روزگار متاثر نہیں ہونے دیا جائے گا انہوں نے کہا کہ ذمہ دارانہ صحافت، قومی مفاد، معاشرتی ہم آہنگی اور مثبت بیانیے کے فروغ کے لیے میڈیا اور حکومت کا باہمی تعاون ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان آزادی صحافت کے اصولوں کی پاسداری کرتے ہوئے صحافیوں کے تحفظ، فلاح و بہبود اور پیشہ ورانہ آزادی کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی، تاکہ ایک مضبوط، متوازن اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد رکھی جا سکے۔

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | اتوار 03 مئی 2026ء بمطابق 15 ذوالقعدہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-120

صدیق بلوچ میڈیا اکیڈمی کی فعالیت کے لیے حکومت ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی

میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں پہلی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی کی منظوری دی جا چکی ہے جس کے تحت ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کو منظم انداز میں فروغ دیا جائے گا اور مارکیٹ کے مستند و فعال اخبارات کو بھی اس سے فائدہ پہنچے گا

پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا کی افادیت اور شناخت اپنی اپنی جگہ برقرار رہے گی، کسی بھی شعبے سے وابستہ افراد کا روزگار متاثر نہیں ہونے دیا جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان

حکومت بلوچستان آزادی صحافت کے اصولوں کی پاسداری کرتے ہوئے صحافیوں کے تحفظ، فلاح و بہبود اور پیشہ ورانہ آزادی کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی، یوم صحافت پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آزاد، ذمہ دار اور باخبر صحافت کسی بھی | جمہوری معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے۔ صحافی معاشرے کی آنکھ اور کان ہیں (بقیہ نمبر26 صفحہ نمبر2پر)

جو حقائق کو عوام تک پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں اور ریاستی وسماجی امور میں شفافیت کو یقینی بناتے ہیں عالمی یوم آزادی صحافت کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے صحافی نہایت مشکل اور چیلنجنگ حالات میں اپنے پیشہ ورانہ فرائض انجام دے رہے ہیں۔ پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کی ادائیگی کے دوران بلوچستان کے چالیس سے زائد صحافیوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، جن کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں اور حکومت انہیں خراج عقیدت پیش کرتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحافیوں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ جرنلسٹ ویلفیئر اینڈ ومنٹ فنڈ کی سیڈ منی میں اضافہ کیا گیا ہے تاکہ صحافیوں اور ان کے اہل خانہ کو مشکل حالات میں سہارا فراہم کیا جا سکے اس کے ساتھ ساتھ صحافیوں کے لیے ہیلتھ انشورنس، مالی معاونت اور ہنگامی امداد کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے ورکنگ جرنلسٹس کے لیے پہلی جرنلسٹ ہاؤسنگ اسکیم کی منظوری دی جا چکی ہے جس پر پیش رفت جاری ہے اور حکومت اس منصوبے کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے پرعزم ہے تاکہ صحافیوں کو باعزت رہائش کی سہولت میسر آ سکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ میں قائم صدیق بلوچ میڈیا اکیڈمی کی فعالیت کے لیے حکومت ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی تاکہ جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تربیت، تحقیق اور پیشہ ورانہ مہارتوں کو فروغ دیا جا سکے انہوں نے کہا کہ صحافت کے شعبے میں نئی ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل رجحانات سے ہم آہنگ ہونا وقت کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پہلی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی کی منظوری دی جا چکی ہے جس کے تحت ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کو منظم انداز میں فروغ دیا جائے گا اور مارکیٹ کے مستند و فعال اخبارات کو بھی اس سے فائدہ پہنچے گا وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا کی افادیت اور شناخت اپنی اپنی جگہ برقرار رہے گی اور کسی بھی شعبے سے وابستہ افراد کا روزگار متاثر نہیں ہونے دیا جائے گا انہوں نے کہا کہ ذمہ دارانہ صحافت، قومی مفاد، معاشرتی ہم آہنگی اور مثبت بیانیے کے فروغ کے لیے میڈیا اور حکومت کا باہمی تعاون ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان آزادی صحافت کے اصولوں کی پاسداری کرتے ہوئے صحافیوں کے تحفظ، فلاح و بہبود اور پیشہ ورانہ آزادی کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی، تاکہ ایک مضبوط، متوازن اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد رکھی جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1446 QUETTA Sunday May 03, 2026 / Dhu'l-Qi'dah 15, 1447

Free and responsible journalism foundation of democracy, says Bugti

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has said, "Free, responsible, and well-informed journalism is the foundation of any democratic society. Journalists are the eyes and ears of society, playing a key role in delivering facts to the public and ensuring transparency in state and social affairs."

In his message on the occasion of World Press Freedom Day, he stated, "Journalists in Balochistan are performing their professional duties under very difficult and challenging circumstances. During the course of fulfilling their professional responsibilities, more than forty journalists in Balochistan have sacrificed their lives. Their sacrifices are unforgettable, and the government pays tribute to them." The Chief Minister added, "The Government of Balochistan is taking practical steps to resolve the issues faced by journalists. The seed money for the Journalist Welfare Endowment Fund has been increased so that journalists and their families can be supported in difficult times. Along with this, the systems for health insurance, financial assistance, and emergency aid for journalists are being made more effective."

He further announced, "The first Journalist Housing Scheme for working journalists in Balochistan has already been approved, and progress on it is ongoing. The government is determined to complete this project soon so that journalists can have access to dignified housing." Mir Sarfraz Bugti also said, "The government will provide every possible support for the functioning of the Media Academy established in Quetta so that training, research, and professional skills aligned with modern requirements can be promoted." He noted, "Keeping pace with new technology and digital trends in the field of journalism is the need of the time.

Balochistan's first Digital Media Policy has already been approved, under which digital platforms will be promoted in an organized manner, and credible and active newspapers in the market will also benefit from it." The Chief Minister reaffirmed, "The usefulness and identity of print, electronic, and social media will each remain intact in their own place, and the employment of people associated with any sector will not be allowed to suffer." He stressed, "Mutual cooperation between the media and the government is essential for promoting responsible journalism, national interest, social harmony, and a positive narrative." He concluded, "The Government of Balochistan, while upholding the principles of press freedom, will continue to take every possible measure to ensure the protection, welfare, and professional freedom of journalists, so that the foundation of a strong, balanced, and developed society can be laid."

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 03 MAY 2026

Page No. 8

عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، شعیب نوشیروانی

کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، ٹیچنگ ہسپتال، بی آر سی اور ڈی آئی جی آفس خاران کا دورہ

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے ڈپٹی کمشنر خاران منیر احمد سومرو کے ہمراہ ٹیچنگ ہسپتال خاران، زیر تعمیر بی آر سی (BRC) خاران اور ڈی آئی جی آفس خاران کا دورہ کیا۔ وہاں انہوں نے جاری ترقیاتی کاموں اور عوامی سہولیات کا جائزہ لیا۔ ٹیچنگ ہسپتال خاران کے دورے کے دوران ایم ایس ڈاکٹر مشتاق مینگل نے مختلف شعبہ جات سے متعلق صوبائی وزیر خزانہ کو بریفنگ دی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر نے مریضوں سے ملاقات کی اور ان کی خیریت دریافت کی۔ مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کے معیار کا جائزہ لیا۔ ایکسین اربن پلاننگ منیر احمد نے پی ایس ڈی پی فیز ٹو کے تحت جاری ترقیاتی کاموں پر تفصیلی بریفنگ دی۔ صوبائی وزیر نے ہسپتال میں طبی عملے کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کو اولین ترجیح قرار دیا اور ہسپتال کے مختلف وارڈز کے لیے چار ایئر کنڈیشنرز سمیت دیگر ضروری سہولیات فراہم کرنے کا اعلان کیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ بعد ازاں صوبائی وزیر نے زیر تعمیر بی آر سی خاران کا دورہ کیا، جہاں ایکسین بلڈنگ قاضی بلال نے منصوبے کی پیش رفت اور معیار تعمیر کے حوالے سے بریفنگ دی۔ اس کے علاوہ صوبائی وزیر نے ڈی آئی جی آفس خاران کے زیر تعمیر منصوبے کا بھی دورہ کیا۔ اس موقع پر ایس پی خاران عبدالسلام کاکڑ بھی ان کے ہمراہ تھے۔ ایکسین بلڈنگ قاضی بلال نے یہاں بھی تعمیراتی کاموں پر تفصیلی بریفنگ دی۔

آزادی اظہار رائے کسی بھی ملک اور معاشرے کی ترقی کی ضامن ہے، صادق عمرانی

صوبائی حکومت صحافیوں کی فلاح و بہبود کیلئے سنجیدہ کوششیں کر رہی ہے، یوم صحافت پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے عالمی یوم آزادی صحافت کے موقع پر پیغام میں ذرائع ابلاغ کے تمام نمائندوں اور خصوصاً عامل صحافیوں کو خراج تحسین پیش کیا ہے، صوبائی وزیر آبپاشی نے کہا کہ آزادی صحافت اور آزادی اظہار رائے کسی بھی ملک اور سماج کی ترقی کی ضامن سمجھی جاتی ہے، انہوں نے کہا کہ ہر سال 3 مئی کو یوم عالمی آزادی صحافت دن کے منائے جانے کا مقصد بھی یہی ہے کہ پوری دنیا میں میڈیا یعنی صحافت کی خدمات کو یاد کیا جائے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں صحافیوں نے مشکل حالات میں کام کرتے ہوئے اپنی قیمتی جانوں کا نذرانہ بھی پیش کیا، انہوں نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت صحافیوں کی فلاح و بہبود کیلئے سنجیدہ کوششیں کر رہی ہے اور وہ بطور سیاسی کارکن آزاد و ذمہ دار صحافت کو فروغ دینے کیلئے ہمیشہ تعاون جاری رکھیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

عوامی مسائل حل کرنے کی ہر ممکن کوشش اور جدوجہد کر رہا ہوں، بخت محمد کاکڑ

حلقہ انتخاب کے عوام کی امیدوں پر پورا اترنے کیلئے کوشاں ہوں، صوبائی وزیر صحت

حلقے کی بچیوں کے لیے فری ٹرانسپورٹ سروس بہت جلد شروع کی جا رہی ہے، میڈیا سے بات چیت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ حلقہ انتخاب کے عوام کیلئے جتنے بھی ہو سکے ہم ہر ممکن اقدامات اٹھائینگے حلقہ انتخاب کے عوام نے اس لئے منتخب کیا گیا کہ ایوانوں میں جا کر ان کے مسائل حل اور لگائے گئے امیدوں پر پورا اترنے کی کوشش کریں، آنے والے پی ایس ڈی پی میں صحت کے متعلق کے ساتھ ساتھ حلقہ انتخاب کیلئے مزید فنڈز مختص کی جائے گی، یہ بات انہوں نے گزشتہ روز میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ حلقہ کی بچیوں کے لیے فری ٹرانسپورٹ سروس بہت جلد شروع کی جا رہی ہے، جس کے تحت نواں کلی، ہنہ اوڑک اور سرہ غڑگی کی طالبات کے لیے علیحدہ علیحدہ بسیں فراہم کی جا رہی ہیں یہ اقدام بچیوں کی تعلیم کے فروغ کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے، کیونکہ ماضی میں ٹرانسپورٹ کی سہولت نہ ہونے کے باعث متعدد طالبات تعلیم ادھوری چھوڑنے پر مجبور تھیں۔ اب اس سہولت کی فراہمی سے بچیوں کو محفوظ اور آسان سفری سہولت میسر آئے گی اور وہ بلا رکاوٹ اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں گی اسی کے ساتھ ساتھ علاقے میں عوام کو فوری طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے ٹائٹ ایمبولینس سروس بھی بہت جلد شروع کی جا رہی ہے، جس سے ایمرجنسی حالات میں بروقت طبی امداد کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی ان تمام منصوبوں کا باقاعدہ افتتاح جلد ہی صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کریں گے۔ یہ اقدامات نہ صرف تعلیم بلکہ صحت کے شعبے میں بھی مثبت تبدیلی کا پیش خیمہ ثابت ہوں گے۔

وطن عزیز کی تعمیر ترقی و خوشحالی کیلئے کردار ادا کرتے رہیں گے، صوبائی وزراء

آزادی صحافت جمہوریت کی بنیاد، صحافیوں کو بلا خوف و خطر ذمہ داریاں ادا کرنے کا موقع ملنا چاہیے، سردار کھیتران، میر ضیاء لانگو، سلیم کھوسہ

امید ہے صحافی عوامی مسائل کو اجاگر کرنے کے ساتھ معاشرتی برائیوں کے خاتمہ میں بھی مثبت کردار ادا کرتے رہیں گے، صحافت ڈے کے موقع پر پیغامات

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء میر ضیاء اللہ لانگو، سردار عبدالرحمان کھیتران اور میر سلیم کھوسہ نے عالمی یوم صحافت پر اس دن کو صحافیوں کی قربانیوں اور ان کے کردار کو تسلیم کرنے کا موقع قرار دیتے ہوئے کہا کہ صحافت معاشرتی ترقی اور انصاف کیلئے ناگزیر ہے شعبہ صحافت سے وابستہ صحافی ایمانداری کے ساتھ اپنے قلم کیمرے کا استعمال کریں تو کئی مسائل حل ہو سکتے ہیں صحافت ایک مقدس پیشہ ہے

یوم صحافت پر......... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

اپنے فرائض کی ادائیگی کو بہتر انداز سے سرانجام دینے والے صحافیوں کو سلام پیش کرتے ہیں ان خیالات کا اظہار عالمی صحافت ڈے کے موقع پر شعبہ صحافت سے وابستہ قلم کاروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کیا صوبائی وزراء نے کہا کہ ان تمام صحافیوں بھائیوں کو سلام پیش کرتے ہیں جن کا قلم ہمیشہ حق سچ اور مظلوموں کی آواز بنی کا غذ قلم، کیمرے اور مائیک سے وابستہ تمام صحافی بھائیوں سے امید کرتے ہیں کہ وہ عوامی مسائل کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ معاشرتی برائیوں کے خاتمہ میں بھی اپنا کردار مثبت انداز سے سرانجام دیں گے مجھے امید ہے کہ ایماندارانہ اور پُرامن صحافت کو فروغ دیں گے وطن عزیز سمیت بلوچستان کی تعمیر و ترقی کے لئے اپنا کردار ادا کریں گے جہاں تک ممکن ہو سکا مثبت اور تعمیری صحافت کو فروغ دیں گے اور صحافی بھائیوں کو درپیش مشکلات میں کمی کیلئے اپنے حصے کا کردار پوری طاقت و توانائی سے ادا کریں گے گا وزراء نے مزید کہا کہ آزادی صحافت جمہوریت کی بنیاد ہے اور صحافی معاشرتی انصاف کے محافظ ہیں صحافیوں کو بلا خوف و خطر اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کا موقع ملنا چاہیے۔

CamScanner

وفاقی حکومت کا رواں مالی سال کی متوقع بچتوں کو سرنڈر کرنے کا فیصلہ

وزارت خزانہ نے تمام وزارتوں، ڈویژنز کیلئے 10 مئی کی ڈیڈ لائن مقرر کر دی، پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسرز کو مراسلہ ارسال

متوقع بچتوں کی بروقت واپسی یقینی بنائی جائے، جن کی روشنی میں نظر ثانی تخمینہ جات فائنل کیے جائینگے، مراسلہ میں ہدایت

اسلام آباد (رانا غلام قادر) وفاقی حکومت کا رواں مالی سال کے متوقع بچتوں کو سرنڈر کرنے کا فیصلہ، وفاقی وزارت خزانہ نے تمام وزارتوں، ڈویژنز کے لئے 10 مئی 2026 کی ڈیڈ لائن مقرر کردی۔ تمام پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسرز کو مراسلہ ارسال۔ مراسلہ میں ہدایت کی گئی ہے کہ تمام متوقع بچتوں کی بروقت واپسی کو یقینی بنایا جائے جن کی روشنی میں رواں مالی سال کے نظر ثانی تخمینہ جات فائنل کیے جائیں گے، آئندہ مالی سال کے لیے بجٹ تخمینہ جات بھی تیار کیے جائیں گے۔ مراسلہ میں ہدایت کی گئی ہے کہ مالی سال 2025-26 کے لیے متوقع بچتوں کو 10 مئی تک سرنڈر کیا جائے۔ یہ فیصلہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے احکامات پر کیا گیا۔ وزارت خزانہ نے کہا ہے کہ متوقع بچتوں کو وزارت خزانہ کے حق میں سرنڈر کیا جائے، حکومتی امور چلانے کے اخراجات کی متوقع بچتوں کو سرنڈر کیا جائے۔ سبسڈیز اور گرانٹس کی بچتیں سرنڈر کی جائیں۔ ترقیاتی فنڈز کی بچتیں بھی سرنڈر کی جائیں۔

DC کوئٹہ کی زیر صدارت انسداد پولیو مہم کے حوالے سے اجلاس

پولیو کا خاتمہ ہم سب کی ذمہ داری ہے، غفلت برداشت نہیں کی جائیگی، مہراللہ بادینی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت 18 مئی سے شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم کی تیاری کے سلسلے میں اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ، ڈی ایچ او کوئٹہ، ڈپٹی ڈی ایچ او، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل، ڈسٹرکٹ پولیو کوآرڈینیٹر، پولیس حکام اور دیگر متعلقہ پولیو اہلکاران نے شرکت کی مہم کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی اور بتایا گیا کہ مہم کے دوران مجموعی طور پر 1818 ٹیمیں فرائض انجام دیں گی جبکہ 1620 سیکورٹی اہلکاران ٹیموں کے ساتھ ڈیوٹی انجام دیں گے زیادہ ریفیوزل والے علاقوں پر خصوصی توجہ مرکوز کی جائے گی تاکہ ہر بچے تک ویکسین کی رسائی یقینی بنائی جا سکے ڈپٹی کمشنر مہراللہ بادینی نے ہدایت کی کہ مہم کی مانیٹرنگ کو مزید مؤثر اور سخت بنایا جائے اور تمام ٹیمیں ذمہ داری کے ساتھ اپنی ڈیوٹی انجام دیں انہوں نے کہا کہ پولیو کا خاتمہ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔

بلوچستان کے سابق چیف سیکرٹریز کو تاحیات اضافی مراعات دینے کا نوٹیفکیشن کالعدم قرار

وزیراعلیٰ بلوچستان نے اضافی مراعات کی منظوری دی جو قانون کی نظر میں غلط اور غیر قانونی عمل ہے، جسٹس عامر فاروق

اسلام آباد (رپورٹ: رانا مسعود حسین) وفاقی آئینی عدالت نے بلوچستان کے سابق چیف سیکرٹریز کو تاحیات اضافی مراعات دینے کا نوٹیفکیشن کالعدم قرار دے دیا، جسٹس عامر فاروق کے تحریری 4 صفحات پر مشتمل فیصلے میں واضح کیا گیا کہ ریٹائرڈ افسران یا ان کے لواحقین کو ایسی مراعات نہیں دی جا سکتیں جن کی قانون میں گنجائش موجود نہ ہو، عدالت نے قرار دیا کہ اس کیس میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اضافی مراعات کی منظوری دی جو کہ قانون کی نظر میں غلط اور غیر قانونی عمل ہے، آئین صرف ان اقدامات کی اجازت دیتا ہے جن پر کوئی قانونی قدغن نہ ہو، تنخواہ، پنشن اور مراعات کے حوالے سے رولز بنانے کا قانونی اختیار صرف محکمہ خزانہ کے پاس ہے، وزیر خزانہ یا چیف سیکرٹری انفرادی طور پر ایسے اختیارات نہیں رکھتے ہیں، قانون کے برخلاف اٹھایا گیا ہر حکومتی قدم بلاجواز ہوتا ہے، یاد رہے کہ بلوچستان حکومت نے سابق چیف سیکرٹریز اور ان کی بیوگان کو تاحیات اضافی مراعات فراہم کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کیا تھا، اس فیصلے کو پہلے بلوچستان ہائی کورٹ میں چیلنج کیا گیا، جس نے ان مراعات کو غیر قانونی قرار دیا، جس پر صوبائی حکومت نے ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف وفاقی آئینی عدالت میں یہ اپیل دائر کی تھی، جسے خارج کر دیا گیا۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت متوازن میڈیا ایکو سسٹم کے فروغ پر یقین رکھتی ہے، شاہد رند

میر سرفراز بگٹی صحافیوں کو جدید تقاضوں، تحقیق اور مہارتوں سے ہم آہنگ کرنے کیلئے میڈیا اکیڈمی کو فعال کرنے کیلئے کوشاں ہیں

حکومت بلوچستان آزادی صحافت کے اصولوں کی پاسداری، صحافیوں کے تحفظ کیلئے اقدامات کر رہی ہے، معاون برائے وزیراعلیٰ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے عالمی یوم آزادی صحافت کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی متحرک اور دوراندیش قیادت میں صوبائی حکومت شعبہ صحافت کے استحکام، صحافیوں کے تحفظ اور ان کی فلاح و بہبود کو مؤثر انداز میں یقینی بنا رہی ہے انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت میڈیا کو جمہوری ڈھانچے کا بنیادی ستون.......... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

تصور کرتے ہوئے اسے مضبوط، ذمہ دار اور باوقار بنانے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے شاہد رند نے کہا کہ بلوچستان کے صحافی انتہائی دشوار اور حساس حالات میں پیشہ ورانہ ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں اور یہی عزم انہیں نمایاں بناتا ہے انہوں نے اس حقیقت کو اجاگر کیا کہ اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران بلوچستان کے چالیس سے زائد صحافی اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر چکے ہیں جن کی قربانیاں تاریخ کا روشن اور ناقابل فراموش حصہ ہیں انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صحافیوں کو درپیش مسائل کے حل کو کلیدی ترجیح دیتے ہوئے ٹھوس اقدامات کی بنیاد رکھی ہے انہی کی رہنمائی میں جرنلسٹ ویلفیئر اینڈوومنٹ فنڈ کی سیڈ منی میں نمایاں اضافہ کیا گیا تاکہ صحافی برادری کو درپیش مالی مشکلات میں حقیقی سہارا فراہم کیا جا سکے شاہد رند نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کے وژن کے تحت صوبے کے ورکنگ جرنلسٹس کے لیے پہلی مرتبہ جرنلسٹ ہاؤسنگ اسکیم کی منظوری دی گئی جس پر پیش رفت تیزی سے جاری ہے یہ اقدام صحافیوں کو باوقار رہائش کی فراہمی کی جانب ایک سنگ میل ثابت ہوگا انہوں نے کہا کہ میر سرفراز بگٹی کی خصوصی توجہ کے باعث میڈیا اکیڈمی کو فعال بنانے کے لیے مؤثر حکمت عملی اختیار کی جا رہی ہے تاکہ صحافیوں کو جدید میڈیا تقاضوں، تحقیق اور ڈیجیٹل مہارتوں سے ہم آہنگ کیا جا سکے اسی تسلسل میں بلوچستان کی پہلی جامع ڈیجیٹل میڈیا پالیسی کی منظوری بھی عمل میں لائی گئی جو نہ صرف ڈیجیٹل میڈیا کے فروغ کا ذریعہ بنے گی بلکہ مارکیٹ کے مستند اور فعال اخبارات کو بھی تقویت فراہم کرے گی انہوں نے کہا کہ حکومت ایک متوازن اور ہمہ جہت میڈیا ایکو سسٹم کے فروغ پر یقین رکھتی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت بلوچستان آزادی صحافت کے اصولوں کی پاسداری، صحافیوں کے تحفظ اور ان کی پیشہ ورانہ خود مختاری کے فروغ کے لیے اپنی کاوشیں مزید مؤثر بنائے گی، تاکہ ایک ذمہ دار، باوقار اور مضبوط میڈیا کے ذریعے معاشرے میں مثبت اور تعمیری سوچ کو فروغ دیا جا سکے۔

MASHRIQ QUETTA

ایران کشیدگی: گوادر بندرگاہ پر سرگرمیوں میں اضافہ، پورٹ اتھارٹی

حالیہ صورتحال کے باوجود جہازوں کی محدود آمد و رفت جاری ہے، نورالحق

گوادر (م ڈ) چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نورالحق کا کہنا ہے کہ.......... بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی کے بعد گوادر بندرگاہ پر سرگرمیوں میں اضافہ ہوا ہے۔ نورالحق کے مطابق آبنائے ہرمز کی صورتحال کے باوجود جہازوں کی محدود آمد و رفت جاری ہے، گزشتہ مالی سال میں 3 کارگو جہازوں کی آمد ہوئی اور 62 ہزار میٹرک ٹن کارگو ہینڈلنگ کی گئی تاہم رواں مالی سال کے آغاز میں کارگو کی نوعیت میں بہتری دیکھنے میں آئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 03 MAY 2026 Page No. 10

آئی جی ایف سی کا کیڈٹ کالج قلعہ عبداللہ چمن کا افتتاح

مستقبل کے چیلنجز کا مقابلہ جدید تعلیم سے ہی ممکن ہے، میجر جنرل عاطف مجتبیٰ

چمن (یو این اے) انسپکٹر جنرل فرنٹیئر کور نارتھ بلوچستان میجر جنرل عاطف مجتبیٰ نے کیڈٹ کالج قلعہ عبداللہ چمن کا باضابطہ افتتاح کر دیا ہے۔ اس پروقار تقریب میں پرنسپل کیڈٹ کالج بریگیڈیئر عمران خان، ایم پی اے اصغر ترین اور دیگر اعلیٰ سول و فوجی حکام نے شرکت کی۔ افتتاحی تقریب کے موقع پر کالج کی کامیابی اور ملکی استحکام کے لیے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے آئی جی ایف سی بلوچستان نارتھ میجر جنرل عاطف مجتبیٰ......... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

نے کہا کہ مستقبل کے چیلنجز کا مقابلہ صرف جدید تعلیم و تربیت کے ذریعے ہی کیا جاسکتا ہے انہوں نے والدین پر زور دیا کہ وہ اپنے بچوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کریں کیونکہ یہی بچے پاکستان کا مستقبل ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ قلعہ عبداللہ چمن میں کالج کی اپنی عمارت ابھی زیر تعمیر ہے، اس لیے پہلے دو سال کے تعلیمی سیشن عارضی طور پر کیڈٹ کالج پشین میں منعقد کیے جائیں گے۔ تقریب کے اختتام پر آئی جی ایف سی نے یادگاری پودا لگایا اور کیڈٹس کے ساتھ گروپ فوٹو بنوایا، جبکہ پرنسپل بریگیڈیئر عمران خان نے انہیں کالج کی جانب سے اعزازی شیلڈ بھی پیش کی۔

بلوچستان پولیس کا تھریٹ الرٹ جاری، بڑے دہشتگرد حملوں کا خدشہ

حساس تنصیبات، پیٹرول پمپس اور تھانوں کی سیکیورٹی سخت کرنے کی ہدایت

دہشت گرد منصوبہ بندی کر رہے ہیں، آئی جی پولیس نے رپورٹ طلب کر لی

کوئٹہ (یو این اے) سینٹرل پولیس آفس بلوچستان نے ایک انتہائی اہم تھریٹ الرٹ جاری کیا ہے جس میں انکشاف کیا گیا ہے کہ افغانستان میں موجود کالعدم تنظیم (FAH) کی قیادت بلوچستان میں دہشت گردانہ کارروائیوں کے ایک نئے......... بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

مرحلے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے، جسے "آپریشن ہیروف۔ تھری (Herof-III) "کا کوڈ نیم دیا گیا ہے۔ مراسلے کے مطابق اس آپریشن کا مقصد بلوچستان سے کراچی تک دہشت گردانہ سرگرمیوں کے ذریعے اپنی موجودگی اور اہمیت کو ظاہر کرنا ہے، جس کے لیے خودکش بمباروں کے استعمال اور عسکری و سول تنصیبات کی ریکی بھی شروع کر دی گئی ہے۔ تھریٹ الرٹ میں واضح کیا گیا ہے کہ دہشتگردوں کے نشانے پر عسکری تنصیبات، سوئی گیس پیٹرول پمپس، بینک، صوبائی ادارے اور پولیس اسٹیشنز شامل ہوسکتے ہیں۔ اس بار آپریشن کی کمان کیپٹن رحمان گل نامی دہشتگرد کے سپرد کی گئی ہے جو مختلف حملوں کی کوآرڈی نیشن کرے گا۔ اس سنگین صورتحال کے پیش نظر تمام رینج ڈی آئی جیز، ایس ایس پیز اور ڈی پی او/ڈی سی حکام کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں انتہائی چوکس رہیں اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کیلئے سیکورٹی کے فول پروف اقدامات کو یقینی بنائیں۔ آئی جی بلوچستان نے تمام متعلقہ افسران سے کیے گئے حفاظتی اقدامات کی رپورٹ 5 روز کے اندر طلب کر لی ہے۔

کسٹمز، ایکسائز و پولیس اہلکاروں کا "کابلی" گاڑیوں کے استعمال کا انکشاف

کوئٹہ، پشین، قلعہ سیف اللہ، چمن، قلات، خضدار، حب و گوادر میں بھی نان پیڈ گاڑیوں کا استعمال عروج پر

ان گاڑیوں کو قانونی رنگ دینے کیلئے سرکاری نمبر پلیٹس لگانے کا بھی انکشاف

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں نان کسٹم پیڈ اور غیر رجسٹرڈ گاڑیوں، جنہیں مقامی طور پر "کابلی گاڑیاں" کہی جاتی ہیں کے استعمال سے متعلق ایک سنگین انکشاف سامنے آیا ہے۔ ذرائع کے مطابق کوئٹہ سمیت صوبے کے مختلف اضلاع میں نہ صرف عام شہری بلکہ مبینہ طور پر کسٹم، ایکسائز اور پولیس سے وابستہ کئی سرکاری اہلکار بھی ایسی غیر قانونی گاڑیاں ذاتی اور سرکاری ڈیوٹی کیلئے استعمال کر رہے ہیں۔ یہ انکشاف اس لئے بھی تشویشناک ہے......... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

کہ ان اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہی ٹیکس چوری اور غیر قانونی گاڑیوں کے خلاف کارروائی کرنا ہے۔ رپورٹ کے مطابق کوئٹہ کے علاوہ پشین، قلعہ سیف اللہ، چمن، قلات، خضدار اور ساحلی شہروں حب و گوادر میں بھی ان گاڑیوں کا استعمال عروج پر ہے کئی مقامات پر ان گاڑیوں کو قانونی رنگ دینے کیلئے سرکاری محکموں کی نمبر پلیٹس لگانے کا بھی انکشاف ہوا ہے۔ شہری حلقوں اور معاشی ماہرین نے اس صورتحال پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ جب قانون کے محافظ ہی قانون شکنی کریں گے تو عام شہری سے عملدرآمد کی توقع کیسے کی جاسکتی ہے۔ شہریوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ قومی خزانے کو کروڑوں کا نقصان پہنچانے والے اس سلسلے کے خلاف شفاف تحقیقات کرائی جائیں اور ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔

Century Express Quetta

کور کمانڈر کوئٹہ کا تحصیل ماشکیل کے مختلف علاقوں کا دورہ

FC ساؤتھ پرواز فاؤنڈیشن کے زیر انتظام دوبارہ فعال کیے گئے RHC کا معائنہ کیا

کوئٹہ (پ ر) کور کمانڈر کوئٹہ نے ضلع واشک کی دور افتادہ تحصیل ماشکیل کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) پرواز فاؤنڈیشن کے زیر انتظام دوبارہ فعال کیے گئے رورل ہیلتھ سنٹر کا معائنہ کیا، مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا جائزہ لیا اور ڈاکٹرز (باقی صفحہ 5 نمبر 26)

و عملے سے ملاقات کی۔ واضح رہے کہ رورل ہیلتھ سنٹر ماشکیل طویل عرصے سے غیر فعال رہنے کے باعث کھنڈر کی صورت اختیار کر چکا تھا، جسے ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی فلاحی تنظیم پرواز فاؤنڈیشن نے جذبہ خدمتِ انسانیت کے تحت مکمل طور پر فعال کرتے ہوئے 24 بستروں پر مشتمل ہیلتھ سنٹر میں تبدیل کر دیا۔ جس میں 24 گھنٹے ایمرجنسی سروسز بحال کی گئی ہیں اور ماں و بچے کی صحت (Health Child & Matemal) سے متعلق خدمات بھی دوبارہ شروع کر دی گئی ہیں۔ ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے 3 ڈاکٹرز کی تعیناتی کو یقینی بنایا گیا، جبکہ پہلی دفعہ لیڈی ڈاکٹر کو خصوصی طور پر پوسٹ کیا گیا، جو کہ ماشکیل کی رہائشی ہیں اور اس سے قبل کوئٹہ میں فرائض انجام دے رہی تھیں۔ کور کمانڈر کوئٹہ نے تحصیل ماشکیل کے مختلف علاقوں کا دورہ بھی کیا، امن و امان کی بہتر صورتحال اور ترقیاتی منصوبوں پر جاری پیش رفت کو سراہا اور ان پر اطمینان کا اظہار کیا۔

CamScanner

مدارس پر چھاپے، جمعیت نے احتجاجی تحریک کا اعلان کر دیا

6 مئی کو بلوچستان بھر میں شٹر ڈاؤن، مظاہرے ہونگے

10 مئی کو صوبہ بھر سے مدارس کے طلباء اور جے یو آئی کے کارکن کوئٹہ کی جانب مارچ کرینگے [illegible]

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ف بلوچستان نے صوبے میں دینی مدارس پر چھاپوں کے خلاف احتجاجی تحریک کا اعلان کر دیا، چھ مئی کو صوبے بھر میں شٹر ڈاؤن اور احتجاجی مظاہرے ہوں گے [illegible]

[illegible]

تمام ادارے برباد ہو چکے، کوئی کام نہیں کر رہا، محمود اچکزئی

[illegible]

لاہور/کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین و تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف محمود خان اچکزئی نے [illegible]

[illegible]

بلوچ افسران کو انتقامی کارروائیوں کا نشانہ بنایا جا رہا ہے، بی این پی

بلوچستان کے ہر طبقہ فکر کے ساتھ انصاف پر مبنی پالیسیاں اپنائی جائیں، بیان

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کی مرکزی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ بیشتر محکموں میں بلوچ افسران کے ساتھ ناروا سلوک کیا جا رہا ہے، اور حکمران انہیں ذہنی کوفت سے دوچار کرنے کی پالیسیوں پر گامزن ہیں جس طرح بلوچ نوجوانوں اور بلوچ قوم کا معاشی، معاشرتی استحصال کیا جا رہا ہے اسی طرح اب ہر طبقہ فکر کے ساتھ یکساں ناروا سلوک اور پالیسیوں کو بڑھاوا دیا جا رہا ہے [illegible] یہاں غیر مساوی اور نوآبادیاتی طرز پر پالیسیاں بنائی جا رہی ہیں اور یہی منفی رویہ رکھنے کی وجہ سے صورتحال ابتر ہو چکی ہے اور اب دانستہ طور پر بلوچ افسران کو [illegible] کارروائی کو ممکن بنایا جائے بیان میں کہا گیا کہ فوری طور پر ناروا پالیسیاں بند کی جائے بلوچستان کے مسائل اور مشکلات کو حل کرنے کی ضرورت ہے اور ہر طبقہ فکر کے ساتھ انصاف پر مبنی پالیسیاں اپنائی جائیں۔

عوامی حقوق کیلئے پارلیمنٹ کے اندر و باہر جدوجہد جاری رہے گی، مولانا ہدایت

بلوچستان میں ایک فٹ موٹروے نہیں، سی پیک کے ثمرات دیگر تمام صوبوں کو مل رہے ہیں، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ منشیات، بدامنی اور ہر ظلم کے خلاف، ماہی گیروں و عوام کے حقوق کیلئے پارلیمنٹ کے اندر و باہر جدوجہد جاری رہے گی۔ بلوچستان کے قبرستان آباد، ہسپتال، تعلیمی ادارے ویران ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں [illegible] سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو [illegible]

[illegible]

NA-251 پر عدالتی فیصلے نے پارٹی موقف کی تصدیق کر دی، پشتونخوا نیپ

فیصلہ جمہوری اقدار کی بالادستی کا مظہر، انتخابی شفافیت کے اصولوں کو بھی تقویت دیتا ہے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے قومی اسمبلی کے حلقہ این اے۔251 ژوب، شیرانی کم قلعہ سیف اللہ سے پارٹی کے چیئرمین خوشحال خان کاکڑ کی کامیابی کے حوالے سے سپریم کورٹ کے تفصیلی فیصلے کو ایک تاریخی اور انصاف پر مبنی فیصلہ قرار دیتے ہوئے معزز ججز کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس فیصلے نے پارٹی کے برحق موقف پر مہر تصدیق ثبت کر دی جو نہ صرف جمہوری اقدار کی بالادستی کا مظہر ہے بلکہ انتخابی شفافیت کے اصولوں کو بھی تقویت دیتا ہے۔ سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں واضح طور پر قرار دیا ہے کہ فارم 45 انتخابی نتائج کی بنیاد اور عوامی مینڈیٹ کا حقیقی اور مستند پیمانہ ہے، اور اسی بنیاد پر ہی انتخابی نتائج کی درست عکاسی ممکن ہے۔ معزز عدالت نے اپنے تفصیلی فیصلے میں یہ بات واضح کی ہے کہ دستیاب اور مستند ریکارڈ کے مطابق فارم 45 میں خوشحال خان کاکڑ کو اپنے مدمقابل امیدوار پر واضح برتری حاصل تھی۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں الیکشن ایکٹ 2017 اور الیکشن رولز 2017 کے قواعد (خصوصاً رول 81، رول 84 اور سیکشن 92) کی روشنی میں انتخابی عمل کے عملی طریقہ کار کی وضاحت کرتے ہوئے قرار دیا کہ ہر پولنگ اسٹیشن کا نتیجہ پہلے فارم 45 پر مرتب کیا جاتا ہے، جس کے بعد ریٹرننگ آفیسر انہی نتائج کی بنیاد پر مجموعی نتیجہ فارم 47 میں مرتب کرتا ہے، اور آخرکار حتمی نتیجہ فارم 48 کی صورت میں جاری کیا جاتا ہے۔ حلقہ این اے۔251 کے ریٹرننگ آفیسر نے قانونی تقاضوں اور قواعد وضوابط کی سنگین خلاف ورزی کرتے ہوئے فارم 48 میں حتمی نتیجہ فارم 45 کے مطابق مرتب نہیں کیا۔ یہ فیصلہ صرف ایک فرد کے حق میں انصاف کی فراہمی ہے۔ پارٹی نے اس تاریخی فیصلے کو جمہوریت، آئین کی بالادستی اور عوامی مینڈیٹ کی فتح قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ مستقبل میں انتخابی عمل کو شفاف بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

بلوچستان اسمبلی کا 19 واں اجلاس 5 مئی کو طلب، شیڈول جاری

پہلے روز غیر سرکاری کارروائی میں اہم محکموں کی کارکردگی اور ترقیاتی منصوبے زیر بحث آئینگے

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان اسمبلی کا 19 واں اجلاس 5 مئی منگل کو طلب کر لیا گیا جس کے لئے اسمبلی سیکرٹریٹ نے سوالات و جوابات اور پارلیمانی کارروائی کا ترمیم شدہ شیڈول جاری کر دیا۔ شیڈول کے مطابق اجلاس کے پہلے روز یعنی 5 مئی کو کوئی سرکاری کارروائی نہیں ہوگی بلکہ یہ

بقیہ نمبر 70 صفحہ 5 پر

دن صرف غیر سرکاری امور کے لئے مختص کیا گیا ہے، جس میں ارکان اسمبلی اپنی قراردادیں، توجہ دلاؤ نوٹس اور دیگر عوامی مسائل ایوان میں پیش کر سکیں گے۔ اسمبلی حکام کا کہنا ہے کہ شیڈول کو ارکان کی سہولت اور متعلقہ محکموں کی تیاری کے پیش نظر ترتیب دیا [illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 03 MAY 2026 Page No. 12

پسنی میں ٹارگٹڈ آپریشن فتنہ الہندوستان کے 4 دہشتگرد ہلاک، 2 جوان شہید

ڈکی میں بارودی سرنگ پھٹنے سے 2 اہلکار زخمی

کارروائی خفیہ اطلاع پر کی گئی، ٹھکانے مسمار کر کے بھاری تعداد میں اسلحہ گولہ بارود دستی بم راکٹ لانچرز قبضے میں لے لیے گئے

ڈکی میں زخمی اہلکار ٹرکوں کی حفاظت پر مامور تھے، تلاؤ کچ میں بچھائی گئی بارودی سرنگ کی زد میں آ گئے، ہسپتال منتقل کر دیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکورٹی فورسز کا پسنی میں ٹارگٹڈ آپریشن فائرنگ کے تبادلے میں فتنہ الہندوستان کے چار دہشت گرد ہلاک جبکہ جرات اور بہادری سے مقابلہ کرنے والے دو نوجوان شہید ہو گئے فورسز نے ٹھکانے مسمار کر کے بھاری تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود دستی بم راکٹ لانچرز قبضے میں لے لیے سیکورٹی ذرائع کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں نے پسنی میں دہشت گردی کا منصوبہ بنایا ہے اور اس مقصد کیلئے پہاڑی علاقے میں موجود ہے جس پر سیکورٹی فورسز کے ہمراہ گزشتہ روز پسنی میں ٹارگٹڈ آپریشن کیا دہشت گردوں نے فورسز کو دیکھتے ہی شدید فائرنگ شروع کر دی فورسز نے بھی فوری جوابی کارروائی کی فائرنگ کا تبادلہ دو گھنٹے تک جاری رہا فورسز نے فائرنگ سے فتنہ الہندوستان چار دہشت گرد ہلاک ہو گئے جبکہ جرات اور بہادری سے مقابلہ کرتے ہوئے دو جوان شہید ہو گئے فورسز نے ٹھکانے مسمار کر کے بھاری تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود دستی بم راکٹ لانچرز قبضے میں لے کر شہدا کی میتیں ہسپتال منتقل کی۔ جبکہ سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر کلیئرنس آپریشن شروع کر دیا۔ دریں اثناء ڈکی میں بارودی سرنگ پھٹنے سے کوئلہ لے جانے والے ٹرکس کی سیکورٹی پر مامور دو سیکورٹی اہلکار زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق نامعلوم افراد نے سیکورٹی فورسز کو نشانہ بنانے کیلئے ڈکی کے علاقے تلاؤ کچ میں بارودی سرنگ نصب کی تھی گزشتہ روز کوئلے لے جانے والے ٹرکس کی سیکورٹی پر مامور موٹر سائیکل پر سوار دو اہلکار عبدالرحمن اور نواب خان آگے جا رہے تھے کہ ان کی موٹر سائیکل بارودی سرنگ سے ٹکرا گئی جس سے زوردار دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں دونوں اہلکار زخمی ہو گئے دیگر اہلکاروں نے فوری طور پر علاقے کو گھیرے میں لے کر زخمیوں کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کیا جبکہ اطلاع ملنے پر سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر سرچ آپریشن شروع کر دیا۔

ڈیرہ مراد، نوتال، منجھو شوری اور جھل مگسی، مختلف واقعات میں تین افراد ہلاک

ایک خاتون سمیت گیارہ افراد زخمی ہو گئے، پولیس نے واقعات کی تحقیقات کا آغاز کر دیا

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی نوتال منجھو شوری اور جھل مگسی میں فائرنگ کے واقعات تین افراد ہلاک جبکہ ایک خاتون سمیت گیارہ افراد زخمی ہو گئے پولیس کے مطابق ہفتہ کے روز ڈیرہ مراد جمالی میں مین بازار میں مقامی چاٹ شاپ پر بیٹھے افراد پر موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں ایک شخص مبارک علی ہلاک جبکہ اسکا ساتھی نبی بخش اور ایک راہگیر نور حسن جتک شدید زخمی ہو گئے۔ مسلح افراد فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے۔ پولیس کے مطابق واقعہ چھتر کے علاقے گلگی میں دو قبائل کھیری اور ساوند کے درمیان زمین کے تنازعے کا تسلسل ہے۔ پولیس تھانہ نوتال کی حدود قبہ شیر خان گوٹھ قائم کھوسو میں رشتے کے تنازعے پر قربان علی کو ہلاک کر دیا گیا [illegible] پر پولیس نے لاش ہسپتال منتقل کر دی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی۔ پولیس تھانہ منجھو شوری کی حدود باری شاخ گوٹھ غوث بخش گولہ کے قریب ٹریکٹر ٹرالی کھائی میں گرنے سے ایک شخص عبدالخالق ہلاک جبکہ ڈرائیور زخمی ہو گیا۔ پولیس تھانے صدر کی حدود میں سید ارشاد شاہ ولد سید کبیر شاہ فائرنگ سے زخمی ہوا۔ ڈیرہ مراد جمالی مال مویشی منڈی میں تربوز کچا نکلنے پر امید علی ڈومکی نامی شخص نے طیش میں آ کر چاقو کے وار کر کے ریڑھی بان قیصر شاہ کو شدید زخمی کر دیا اور فرار ہو گیا۔ ڈیرہ مراد جمالی شرقی سونگی محلہ میں گھریلو تنازعہ پر شیخ برادری کے دو فریقین کے درمیان مسلح تصادم میں چار افراد عبدالرزاق، شاہنواز، ریاض احمد اور فیاض احمد شیخ زخمی ہو گئے۔ پولیس تھانہ صدر کی حدود گوٹھ ماہی فقیر میں مبینہ طور پر سیاہ کاری کے الزام میں مسلح افراد نے فائرنگ کر کے ایک خاتون و مرد کو زخمی کر دیا اور فرار ہو گئے۔

ڈیرہ مراد جمالی: قومی شاہراہ پر ڈاکوؤں کی لوٹ مار جاری، درجنوں مسافر لٹ گئے

دوسہ چیک پوسٹ اور گھی کے قریب درجنوں مسلح افراد لوٹ مار کرتے رہے، مسافروں کا روڈ بلاک احتجاج

گاڑیوں پر بھی فائرنگ، متعدد گاڑیوں کے شیشے، ٹائر برسٹ ہو گئے، دو افراد معمولی زخمی، ملزمان حسب معمول فرار

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) گھی حاجی شہر کے قریب گھی قومی شاہراہ پر مسلح درجنوں ڈاکوؤں کی لوٹ مار، متعدد گاڑیوں کے مسافروں سے لاکھوں روپے نقدی موبائل فونز گھڑیاں و دیگر سامان لوٹ لیا ڈاکوؤں کی گاڑیوں پر بھی فائرنگ متعدد گاڑیوں کے شیشے ٹائر برسٹ ہو گئے جبکہ دو افراد معمولی زخمی ملزمان فرار ہو گئے پولیس کے مطابق گھی کے علاقے پولیس تھانہ حاجی شہر کی حدود دوسہ چیک پوسٹ اور گھی کے قریب مین قومی شاہراہ پر درجنوں مسلح افراد جدید اسلحے کے زور پر ناکہ لگا کر متعدد گاڑیوں کو روک کر مسافروں سے لاکھوں روپے نقدی درجنوں موبائل فون گھڑیاں و دیگر قیمتی سامان لوٹ لیا لٹنے والے مسافروں کے مطابق ڈاکوؤں کی جانب گاڑیوں پر فائرنگ بھی کی گئی جس سے گاڑیوں کے شیشے اور ٹائر برسٹ ہو گئے جبکہ شیشے ٹوٹنے سے دو افراد معمولی زخمی بھی ہوئے مسلح ڈاکوؤں لوٹ مار کرنے کے بعد حسب معمول با آسانی فرار ہو گئے واقعے کے خلاف مسافروں نے شدید احتجاج کرتے ہوئے روڈ کو بلاک کر دیا گیا واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور روڈ کھلوا دیا۔

ڈیگاری کراس کے قریب موٹر سائیکل چھینے کے دوران مزاحمت پر ایک شخص ہلاک

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) دشت ڈیگاری کراس کے قریب نامعلوم افراد نے نوجوان سے موٹر سائیکل چھین لی مزاحمت پر فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا پولیس کے مطابق دشت کا رہائشی رسول بخش گزشتہ روز موٹر سائیکل پر ڈیگاری کراس کے قریب سے جا رہا تھا کہ دو نامعلوم افراد اسلحے کے زور پر اس سے موٹر سائیکل چھین لی جبکہ مزاحمت کرنے پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی۔

دالبندین: کباڑی کی دکان سے درسی کتب کی بڑی کھیپ برآمد

ایک شخص گرفتار، مصدقہ اطلاع پر انتظامیہ نے کارروائی کی، تعلیم دشمن عناصر کیخلاف گھیرا تنگ

دالبندین (نامہ نگار) اسسٹنٹ کمشنر کی بڑی کارروائی، سکریپ کی دکان سے درسی کتب کی بھاری تعداد برآمد کر لی گئی، تفصیلات کے مطابق دالبندین میں انتظامیہ نے تعلیمی دشمن عناصر کے خلاف گھیرا تنگ کر دیا۔ اسسٹنٹ کمشنر طاہر خان سنجرانی کو مصدقہ اطلاع موصول ہوئی کہ گلی خدائے رحیم میں واقع ایک سکریپ کی دکان میں بڑی تعداد میں اسکول کی کتابیں چھپائی گئی ہیں۔ اطلاع ملتے ہی اے سی دالبندین نے ٹیم کے ہمراہ فوری کارروائی کی اور موقع پر پہنچ کر کتابیں قبضے میں لے لیں ایک شخص کو گرفتار کر کے مزید تحقیقات جاری ہے۔

بلوچستان پولیس کی کارروائیاں 1663 ملزمان گرفتار، 3 مغوی بازیاب

169 کلو چرس، 20 کلو شیشہ، 15 پارسل خشک بھنگ، مسروقہ گاڑیاں، موبائل فونز، شراب اور مختلف اسلحہ برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان پولیس نے ایک ماہ میں سات رینجز میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے اشتہاریوں، مفرور اور منشیات فروشوں سمیت 1663 ملزمان کو گرفتار کر کے تین مغوی بازیاب کرا کر بھاری تعداد میں اسلحہ، منشیات، مسروقہ گاڑیاں، موٹر سائیکلیں موبائل فونز اور دیگر سامان قبضے میں لے لیا ترجمان کے مطابق انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر کی ہدایت پر بلوچستان پولیس نے اپریل میں سات رینجز میں کارروائیاں کرتے ہوئے 109 منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے 168.889 چرس کلوگرام، 20.765 کلوگرام آئس شیشہ، 15 عدد پارسل خشک بھنگ، 164.490 کلوگرام افیوم، 80 گرام کرسٹل، 377 ہیروئین اور 319 شراب کی بوتلیں برآمد کیں جبکہ 100 مطلوب و اشتہاری ملزمان کو گرفتار کر کے 6 مسروقہ گاڑیاں، 15 موٹر سائیکلیں 91 موبائل فون جبکہ دفعہ 411 تحت 25 گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں، 87 پسٹل و ریوالور، 6 کلاشنکوف، 3 رائفل/ شارٹ گن، 384 کارتوس اور 40 میگزین قبضے میں لے جبکہ 66 مطلوب اشتہاری ملزمان، 384 مفرور جبکہ مختلف نوعیت کے جرائم میں ملوث 1004 ملزمان کو حراست میں لیا گیا ہے ترجمان نے بتایا کہ کارروائیوں کے دوران تین مغوی بھی بازیاب کرائے گئے ہیں جبکہ 1996 لیٹر پیٹرول، 7410 لیٹر ڈیزل قبضے میں لیا گیا۔

قمبرانی روڈ پر نامعلوم افراد نے گھر میں گھس کر ایک شخص کو گولی مار دی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قمبرانی روڈ نامعلوم افراد نے گھر میں فائرنگ کر کے ایک شخص کو ہلاک کر دیا پولیس کے مطابق قمبرانی روڈ کے علاقے شہباز چوک کے قریب نامعلوم افراد نے گھر میں فائرنگ کر کے عارف ولد محمد عالم کو ہلاک کر کے فرار ہو گئے اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ لاش کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی پولیس نے بتایا کہ مقتول کا تعلق جیکب آباد سے تھا۔

MASHRIQ QUETTA

ڈیگاری، خاتون کے قتل کے مقدمے میں مزید 3 ملزمان گرفتار

عدالت سے ضمانتیں مسترد ہونے کے بعد جلال ساتکزئی و اس کے ساتھی گرفتار

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ کے علاقے ڈیگاری میں گزشتہ سال جون میں بانو بی بی کو غیرت کے نام پر قتل کر دیا گیا تھا۔ اس لرزہ خیز واقعہ میں فائرنگ کے ذریعے دونوں افراد کے قتل کی ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی تھی، جس نے پورے علاقے میں سنسنی پھیلا دی گی۔ اس مقدمے کے مرکزی ملزم جلال ساتکزئی سمیت تین افراد نے گرفتاری سے بچنے کیلئے عدالت میں ضمانت قبل از گرفتاری کی درخواست دائر کر رکھی تھی تاہم، ایڈیشنل سیشن جج نے معاملے کی .... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

سنگینی کو مد نظر رکھتے ہوئے جلال ساتکزئی اور دیگر دونوں ملزمان کی ضمانت کی درخواستیں مسترد کر دیں عدالت کی جانب سے ضمانت کی درخواست خارج ہوتے ہی سیریس کرائمز انویسٹی گیشن ونگ نے کارروائی کرتے ہوئے جلال ساتکزئی اور اس کے ساتھیوں کو فوری طور پر گرفتار کر لیا پولیس کے مطابق ملزمان سے مزید تفتیش جاری ہے تاکہ واقعہ کے تمام حقائق سامنے لائے جا سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 03 MAY 2026 Page No. 13

حب ضلعی انتظامیہ کے احکامات کو نظرانداز، ایرانی پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ

نرخ فی لیٹر 30 روپے بڑھا دیئے گئے، متوسط و غریب طبقے کو مشکلات کا سامنا، ضلعی انتظامیہ سے نوٹس لینے کا مطالبہ

حب (نمائندہ انتخاب) ملک میں پاکستانی پیٹرول کی قیمتوں میں 6 روپے 86 پیسہ اضافہ کے بعد حب میں ایرانی پیٹرول فروخت کرنے والے منی پمپس مالکان و ڈیلروں نے ایرانی پیٹرول فی لیٹر 30 روپے اضافہ کردیا 270 روپے لیٹر فروخت کر کے شہریوں کو لوٹنے لگے، شہری ایرانی پیٹرول مہنگے نرخوں پر خریدنے پر مجبور ہوگئے کوئی پرسان حال نہیں، حب کے عوامی حلقوں کا ضلعی انتظامیہ حب سے ایرانی پیٹرول کی قیمتوں میں اضافہ کرنے کا نوٹس لینے اور شہریوں کو ریلیف فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ حکومت کی جانب سے پاکستانی پیٹرول کی قیمتوں میں 6 روپے 86 پیسہ فی لیٹر اضافہ کرنے کے بعد حب کے مختلف مقامات پر قائم ایرانی منی پیٹرول پمپ مالکان اور ڈیلروں نے ایرانی پیٹرول کے فی لیٹر 30 روپے اضافہ کر کے 270 روپے فی لیٹر فروخت کر کے شہریوں کو لوٹنے لگے اس حوالے سے حب کے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ ملک میں پاکستانی پیٹرول کی قیمتوں میں فی لیٹر 6 روپے 86 پیسہ اضافہ کے بعد حب میں قائم ایرانی منی پیٹرول پمپ مالکان و ڈیلروں نے یک دم فی لیٹر 30 روپے اضافہ کر کے لوٹ مار شروع کردی ہے اور شہریوں کو مہنگے

بقیہ نمبر 38 صفحہ 5 پر

نرخوں پر ایرانی پیٹرول فروخت کرنے لگے ہیں کوئی پرسان حال نہیں ہے انھوں نے ضلعی حب انتظامیہ سے ایرانی پیٹرول فی لیٹر 30 روپے اضافہ کرنے کا نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ شہریوں کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے ایرانی پیٹرول کے نرخ جاری کیے

جائیں اور ایرانی تیل فروخت کرنے والوں کو شہریوں کو ریلیف دینے کا پابند کیا جائے پاکستانی پیٹرول فی لیٹر 6 روپے 86 پیسہ اضافہ ہونے کے بعد ایرانی پیٹرول کی قیمتوں میں فی لیٹر 30 روپے اضافہ سمجھ سے بالاتر ہے۔

اہلیان کلی محمد حسنی قلات میں ٹیوب ویل کی تنصیب کیلئے این او سی جاری کرنے کا مطالبہ

قلات (نمائندہ انتخاب) قلات کے سکنہ کلی محمد حسنی بندخی کے رہائشی آدم خان ولد گل محمد قوم محمد حسنی نے ڈپٹی کمشنر قلات منیر احمد درانی سے درخواست کی ہے کہ آبنوشی کیلئے ہمارے کلی محمد حسنی بندخی قلات میں کوئی سرکاری ٹیوب ویل یا چشمہ وغیرہ نہیں جس کے باعث علاقہ مکین دور دراز سے پانی لانے پر مجبور ہیں ان مجبوریوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم اہلیان کلی محمد حسنی بندخی کی مشاورت سے آبنوشی کیلئے نئے بورنگ کا کام شروع کی، جس پر محمد اقبال نامی شخص نے تھانہ قلات میں رپورٹ درج کرائی اور مذکورہ بورنگ کا کام بند کروایا مذکورہ شخص کے متعدد بورنگ بغیر این او سی کے ہے لہذا ہم ڈپٹی کمشنر قلات سے اپیل کرتے ہیں ہمیں بورنگ احداث کرنے کی منظوری دی جائے اور مذکورہ شخص کے بغیر NOC بورنگ جو لگے ہیں ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔

وڈھ میں بجلی کی غیر منصفانہ تقسیم، عوامی حلقوں کا اظہار تشویش

خضدار (آن لائن) تحصیل وڈھ میں بجلی کی غیر منصفانہ تقسیم، عوامی حلقوں میں تشویش وڈھ کے بیشتر علاقوں میں بجلی کا شدید بحران برقرار ہے، جہاں ایک جانب منظورِ نظر حکومتی فیڈر پر بلاتعطل بجلی کی فراہمی جاری ہے، وہیں دیگر فیڈرز سے منسلک علاقوں میں طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق مخصوص فیڈرز کو ترجیحی بنیادوں پر بجلی کی فراہمی دی جا رہی ہے، جبکہ باقی علاقوں میں کئی کئی گھنٹے بجلی بند رہنا معمول بن چکا ہے۔ اس امتیازی سلوک کے باعث عوام میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے اور شہریوں نے اسے ناانصافی قرار دیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ بجلی کی غیر منصفانہ تقسیم نہ صرف گھریلو زندگی بلکہ کاروباری سرگرمیوں کو بھی بری طرح متاثر کر رہی ہے۔ شدید گرمی کے موسم میں طویل لوڈشیڈنگ نے صورتحال کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ عوامی و سماجی حلقوں نے اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے بجلی کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانے کی اپیل کی ہے۔

خضدار میں دودھ کے نام پر کیمیکلز کی فروخت کا نوٹس لیا جائے، عوامی حلقے

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار کے باسیوں کی زندگیوں سے کیمیکلز دودھ اب سفید زہر کھلے عام بک رہا ہے شہر کے گلی کوچوں، چوراہوں اور مارکیٹوں میں کیمیکلز سے تیار کردہ جعلی پوڈر دودھ اور دہی کی فروخت کا مکروہ دھندہ عروج پر پہنچ چکا ہے یہ دودھ نہیں زہر ہے یہ دہی نہیں بیماریوں کا طوفان ہے عوامی و سیاسی حلقوں نے انکشاف کیا ہے کہ دو نمبر کیمیکلز سے بھرے ڈیری مصنوعات کے استعمال سے انسانی صحت کو شدید خطرات لاحق ہو چکے ہیں شہریوں کے خدشات اور تحفظات سو فیصد درست ثابت ہو رہے ہیں دودھ دہی میں زہر جیسے کیمیکلز کی ملاوٹ اب ایک سنگین اور تشویشناک صورتحال اختیار کر گئی ہے ہر گھونٹ کے ساتھ شہری اپنے جسم میں بیماریاں اتار رہے ہیں عوامی حلقوں نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کیمیکلز نما دودھ دہی کے مسلسل استعمال سے لوگ تیزی سے معدے، گردے اور دیگر خطرناک و مہلک امراض میں مبتلا ہو رہے ہیں یہ صرف خدشہ نہیں یہ تلخ حقیقت ہے خضدار کے تمام مارکیٹوں میں دو نمبر دودھ دہی کی کھلے عام دستیابی نے شہریوں کو اسپتالوں کا مستقل مریض بنا دیا ہے سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ اس پورے گھناؤنے کاروبار پر کوئی پوچھنے والا نہیں فوڈ اتھارٹی جیسے ادارے مکمل طور پر غیر فعال ہو چکے ہیں۔

بلوچستان سے گندم کی غیر مجاز نقل وحمل پر پابندی عائد!

یہ بات مسلمہ حقیقت پر مبنی ہے کہ بلوچستان جو رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا اور معدنیات سے مالا مال صوبہ ہے چونکہ اس میں کاشتکاری زیادہ پیمانے پر نہیں ہوتی۔ چند ایک اضلاع کے سوا پورے صوبے میں زراعت نہیں ہے۔ اس کی ایک بڑی وجہ یہاں پانی کی کمی ہے چونکہ یہ زیادہ تر علاقوں میں نہری نظام نہیں اس لیے زیادہ تر انحصار بارشوں پر ہوتا ہے۔ کاشتکاری کے زیادہ ہونے کے باعث صوبے میں گندم کا اکثر بحران رہتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ یہاں گندم بہت ہی کم مقدار میں پیدا ہوتی ہے اس طرح صوبے کو اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے گندم دوسرے صوبوں سے درآمد کرنا پڑتی ہے جو کبھی کبھار اس کو گندم فراہم نہیں کرتے وہ اس پر پابندی لگا دیتے ہیں جن کی وجہ یہاں گندم کا بحران پیدا ہو جاتا ہے اور پھر آٹے کی قیمتیں بڑھ جاتی ہیں جس سے ایک غریب آدمی زیادہ متاثر ہوتا ہے آٹا بہت ہی مہنگا ہو جاتا ہے اس لیے غریب آدمی اسے خرید نہیں سکتا کیونکہ یہ ہر انسان کی ضرورت ہے۔

گزشتہ روز بلوچستان حکومت نے گندم کی غیر مجاز نقل وحمل اور ذخیرہ اندوزی روکنے کیلئے سخت اقدامات اٹھاتے ہوئے دو ماہ کیلئے پابندی عائد کرتے ہوئے اور اس حوالے سے دفعہ 144 نافذ کر دی گئی ہے۔ صوبائی محکمہ داخلہ کے مطابق مقررہ حد سے زائد گندم ذخیرہ کرنا، چھپانا یا غیر قانونی سٹاک رکھنا قابل سزا جرم ہوگا۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ فیصلہ عوام کو گندم کی دستیابی یقینی بنانے، قیمتوں پر قابو رکھنے

بہتر بنانے اور مارکیٹ میں استحکام برقرار رکھنے کے لیے کیا گیا ہے۔ محکمہ داخلہ نے تمام ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت کی ہے کہ وہ سرحدی راستوں پر مشترکہ چیک پوسٹس قائم کریں تاکہ گندم کی غیر قانونی ترسیل کو روکا جاسکے۔ اس کے ساتھ ساتھ ضلعی انتظامیہ کو مشتبہ گوداموں کی تلاشی لینے اور ٹرانسپورٹ سے متعلق دستاویزات سخت جانچ پڑتال کرنے کی بھی ہدایت کی۔ محکمہ داخلہ بلوچستان نے واضح کیا ہے کہ غیر قانونی گندم ضبط کر کے ذمہ دار افراد کیخلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی تاکہ کسی بھی قسم کی ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کا سدباب کیا جاسکے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان حکومت کا گندم کی غیر مجاز نقل وحمل اور ذخیرہ اندوزی روکنے کے لیے سخت اقدامات اٹھاتے ہوئے دو ماہ کیلئے پابندی عائد اور اس حوالے سے دفعہ 144 کا نفاذ قابل تعریف اقدام ہے۔ ایسا کرنا بہت ہی ناگزیر ہے کیونکہ منافع بخش اور ذخیرہ اندوز مافیا اس سلسلے میں سرگرم ہو کر عوام کی دونوں ہاتھوں سے لوٹتے ہیں چونکہ یہ پیٹ کا معاملہ ہے اس لیے مجبور عوام ان کے ہاتھوں مجبور ہو کر مہنگا آٹا خریدنے پر مجبور ہوتے ہیں۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت بلوچستان کو اپنے احکامات پر مکمل طور پر عمل درآمد کرانے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں۔ اس سلسلے میں کسی بھی قسم کا کوئی سمجھوتہ نہیں کرنا چاہیے۔ اور ایسے عناصر کیخلاف جو مافیا خوری اور ذخیرہ اندوزی میں ملوث پائے جائیں کیخلاف سخت کارروائی

CLIPPING SERVICE

ATE
PUBLIC
OCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Dated: 03 MAY 2026 Page No. 15

escalation remains high, with consequences extending far beyond the Middle East into global economic stability.

Bridging development gap

The Balochistan province covers an area of 347,190 sq.kms, equivalent to 43.6% of the total geographical area of Pakistan with 14.9 million population. Most of the population of Balochistan is scattered. The consequence of the extremely low population density in the province is that the costs of provision of basic services are relatively high. The UNDP National Human Development Report of 2020 has estimated the Human Development Index (HDI) of the four provinces for 2018-19. The overall value of the HDI of Pakistan is 0.570. The corresponding magnitude of Balochistan is 0.473. This places the province at a low level of human development. The difference is the largest in the education component of the HDI. It is 0.500 for Pakistan and only 0.332 in the case of Balochistan.

The gap is relatively less in the health component. The gap in the literacy rate is very large. It is 60.7% in Pakistan and only 42% in Balochistan. And the gross primary enrolment rate is 85.5% in Pakistan and 58.1% in Balochistan. The percentage of out-of-school children in Pakistan is 35.5% and as high as 58% in Balochistan. There are other key indicators also of the development gap.

The population of youth in the province was 2.8 million in 2023. The labour force of youth, aged 15 to 24 years, was 2.2 million. This implied a labour force participation rate of over 78%. However, the Census reports an extraordinarily high rate of unemployment among the youth in Balochistan. It is estimated at over 37%. As such over 0.6 million youth are unemployed. Overall, the number of 'idle youth' in Balochistan, who are in the labour force but unemployed and those who are not in the labor force and not undergoing education, is 1.5 million. This is an extremely high share of 53.6% of the total youth population in the provinces. The extreme backwardness of Balochistan requires that the federal PSDP should give priority to infrastructure projects in the province, especially to highways and irrigation.

Experts believe a well-defined ten-year tax holiday needs to be given for private investment in Balochistan. This should contribute to more effective exploitation, in particular, of the substantial mineral resources in the Province. The Benazir Income Support Programme should expand the coverage of quarterly support to families in Balochistan, given the very high incidence of poverty. Also, there is a need to promote productive absorption of youth by the offering of an employment guarantee scheme. The federal government must play a productive role in reducing the development gap in Balochistan.

Why shut down ? A sad answer

·Chinese company named Hangeng Trade Company, operating in Pakistan's Gwadar Free Zone, decided to shut down. They closed their factory and fired all their workers. This is not a small event. Gwadar is a very important place. It is a flagship project of the China-Pakistan Economic Corridor (CPEC). If a Chinese investor leaves Gwadar, other investors will get scared. The company gave very clear reasons for leaving. They said non-market factors and administrative obstacles made it impossible to work. In very simple words, this means they could not get the approvals they needed? The factory was actually very good. It met international food safety standards and even passed strict China Customs inspections. But despite being ready for exports, the company kept failing to get the necessary paperwork from local authorities. According to the information shared for three months, the company tried to be patient. They cooperated at every level.

But during that time, they kept losing money. They had to pay salaries, electricity bills, and penalties for delayed containers. Eventually, the losses became too heavy to bear. Before closing, the company cleared all its dues. They paid all local bills and gave their workers three months of salary. They left respectfully, but sadly. This shutdown is a very bad signal. The country needs foreign investment. It needs jobs. When a Chinese company in a CPEC zone shuts down, the world watches. Other companies will now think twice before coming to Pakistan. The company itself warned future investors. It said they should "carefully assess uncertainties" before putting money in Gwadar. That is a polite way of saying the business environment is not friendly. Pakistan has taken notice. Federal Minister Ahsan Iqbal has reportedly taken steps to look into the matter. But the damage may already be done. Promises are not enough. Companies want a clear and workable policy environment.

This shutdown also comes at a very bad time. The Prime Minister is expected to visit China soon for an investment forum. This news will make that trip harder. Why would new investors come if old ones are leaving? The lesson is simple. We cannot just build ports and free zones. It must also build a system that works. Approvals must come on time. Policies must be stable. If a company meets all international standards, it should get its export papers. We must be honest. Good intentions do not pay bills. The Chinese company did not leave because of just one problem. They left because of many small problems that piled up. If administrative obstacles do not fix these, more companies will follow Hangeng out the door. And then, the dream of Gwadar as a trade hub will remain just a dream. It is time to act. Not with statements, but with real, fast solutions. Question is what to do now? This is not the time for speeches. This is the time for action. Fix the approval system. Create one single window for export approvals. No more waiting.

CamScanner

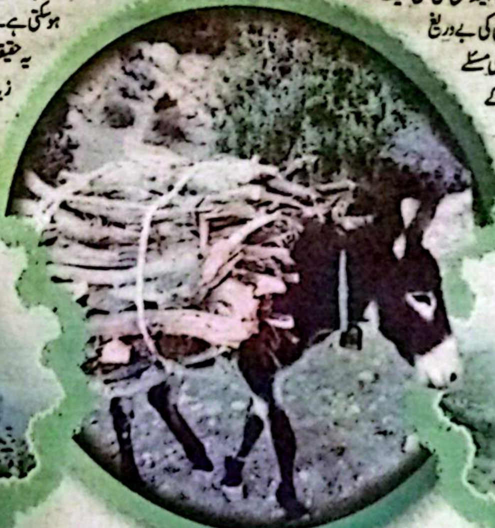

زیارت: ایشیا میں صنوبر کا دوسرا بڑا

جنگل خطرات سے دوچار

گیس، بجلی کی عدم فراہمی کے سبب عوام درخت کاٹنے پر مجبور، بے دریغ شکار کی معدومیت کا خطرہ، علاقے کے نوجوانوں نے "جنگلات بچاؤ تحریک"

امین اللہ فطرت، کوئٹہ

کوئٹہ سے اندازاً ایک سو بیس کلومیٹر کے فاصلے پر بلوچستان کا ایک اہم اور سیاحتی علاقہ، زیارت واقع ہے، جو بیک وقت کئی امتیازات کا حامل ہے۔ یہاں حال ہی میں مقامی نوجوانوں نے اپنی مدد آپ کے تحت جنگلات اور جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے ایک ایسی تحریک شروع کی ہے، جس میں مقامی کمیونٹی جوق در جوق شامل ہو رہی ہے۔ یہ علاقہ نہ صرف سیاحوں کے لیے کشش کا باعث ہے، بلکہ قدرتی ورثے کے ضمن میں بھی غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ یہاں کے صنوبر کے جنگلات، جو ہزاروں سال پرانے درختوں پر مشتمل ہیں، خطّے کی اصل شناخت سمجھے جاتے ہیں۔ محکمۂ جنگلات و جنگلی حیات، حکومتِ بلوچستان کے حکام کے مطابق یہ ایک لاکھ، 68 ہزار 1880 ایکڑ پر مشتمل ایشیا کا دوسرا بڑا جنگل ہے۔ ماہرین کے مطابق ان درختوں میں سے بعض کی عمر پانچ سے سات ہزار سال تک ہے اور یہ سال میں محض چند سینٹی میٹر بڑھتے ہیں، جس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ان کا تحفظ کس قدر ضروری ہے۔ یہی جنگلات مختلف اقسام کے نایاب پرندوں اور جانوروں، خصوصاً مارخور، چکور اور خرگوشوں کا بھی مسکن ہیں، جو اس علاقے کا ماحولیاتی توازن برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ تاہم، اس تمام تر قدرتی حُسن کے باوجود زیارت کے جنگلات اور وہاں کی جنگلی حیات سنگین خطرات سے دوچار ہے۔ مقامی افراد کا کہنا ہے کہ سیر و تفریح کے لیے آنے والوں سے جنگلی حیات کو خطرات لاحق ہیں کہ بہت سے سیاح پرندوں کو شکار کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ دوسری طرف، گیس اور بجلی کی عدم دست یابی کے باعث بھی ان جنگلات کی بے دریغ کٹائی ہو رہی ہے کہ گیس، بجلی کی شدید قلت نے عوام کو اس حد تک مجبور کر دیا ہے کہ اُن کے پاس زندہ رہنے کے لیے جنگلات کا سہارا لینے کے سوا کوئی چارہ نہیں رہ گیا۔ سردیوں کے طویل اور سخت موسم میں، جب درجہ حرارت منفی 15 ڈگری سینٹی گریڈ تک گر جاتا ہے، گھروں کو گرم رکھنے کا کوئی موثر ذریعہ ہوتا ہے اور نہ ہی کھانا پکانے کے لیے ایندھن میسر آتا ہے، تو ایسے میں لوگ صدیوں پرانے درخت کاٹ کر جلانے پر مجبور ہو جاتے ہیں اور یوں ایک ناگزیر ضرورت پوری کرنے کی خاطر ایک ناقابلِ تلافی نقصان کی سمت قدم اُٹھا لیا جاتا ہے، جس کا ازالہ شاید صدیوں میں بھی ممکن نہ ہو۔ دو، تین عشرے قبل عوام میں اس ضمن میں کوئی زیادہ شعور و آگاہی نہیں تھی، مگر چوں کہ اب علاقے میں تعلیم کی شرح بڑھی ہے، تو لوگوں میں جنگلات اور جنگلی حیات سے متعلق کافی شعور بھی اجاگر ہوا ہے، اِسی لیے اب مقامی سطح پر جنگلات کے تحفظ کی سرگرمیاں بھی بڑھ رہی ہیں۔ حال ہی میں زیارت کے مختلف دیہات سے تعلق رکھنے والے باشعور نوجوانوں نے ایک مثبت اور اُمید افزا قدم اُٹھاتے ہوئے

گیس کی عدم فراہمی کے سبب ایندھن کی کمی ایک حقیقت ہے، مگر اس کا حل درختوں کی بے دریغ کٹائی ہرگز نہیں، بلکہ اس اہم عوامی مسئلے کے حل کے لیے اجتماعی جدوجہد کے

ذریعے حکام تک رسائی حاصل کرنی ہوگی تاکہ ایندھن کی مسلسل فراہمی کا دیرینہ مسئلہ حل ہو سکے۔ اسی سلسلے میں مختلف علاقوں میں جرگوں کا انعقاد بھی کیا جا رہا ہے، جہاں بشران، نوجوان اور عام شہری اکٹھے ہو کر اپنے مسائل پر بات کرتے ہیں، جب کہ اِن جرگوں میں باہمی مشاورت سے مشترکہ لائحہ عمل بھی طے کیا جاتا ہے۔ کان ڈپو، ہائی اسکول میں منعقد ہونے والا اِسی نوعیت کا ایک اہم جرگہ اِس تحریک میں ایک سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے، جس میں زیارت کے باسیوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اِس جرگے کے شرکاء نے جنگلات، جنگلی حیات اور عوامی مسائل سے متعلق کوتاہیوں، لاپروائیوں پر حکومت اور ضلعی انتظامیہ پر شدید تنقید کرتے ہوئے اپنا بھرپور احتجاج ریکارڈ کروایا۔ اِس جرگے سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ گیس اور بجلی کی عدم دست یابی نے عوام کو اس نہج پر پہنچا دیا کہ وہ اپنی بقا کے لیے جنگلات کا رُخ کرنے پر مجبور ہیں اور اگر یہی صُورتِ حال برقرار رہی، تو درختوں کی مسلسل کٹائی سے نہ صرف یہ تاریخی جنگلات ختم ہو جائیں

گے، بلکہ خُوب صُورت جنگلی حیات ... ہوسکتی ہے۔ یہ حقیقت بھی ... زیارت ...

مجبور نہیں، بلکہ ایک مکمل ماحولیاتی نظام ہیں، جہاں ... جنگلی حیات کا تحفظ، اِس نظام کی بقا کے لیے ناگزیر ... نے، جو اِس تحریک کے سرگرم رہنما کے طور پر سامنے ... ہے کہ وہ جانوروں کے غیر قانونی شکار سے گریز کریں ... میں سکون سے جینے دیں۔ اُن کا کہنا ہے کہ "یہ جانور ... اور ان کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمّے داری ہے۔ ... قسم کی دخل اندازی کی یا اس میں کوئی خلل ڈالا، تو ... طور پر بھگتنا پڑے گا۔" اولسی کمیٹی اور اہالیانِ زیارت ... کہ فوری طور پر گیس اور بجلی کی بلاتعطّل فراہمی ... جلانے سے باز رہ سکیں، جو مجبوراً ایسا کرتے چلے آ ... کا سبب بن رہے ہیں۔ اس کے ساتھ، علاقے میں ... سولر انرجی کو فروغ دینے کی ضرورت پر بھی زور ...

... انسان کی ...

... آرٹیمس ۔ ٹو میں سوار خلا ...